جلد ۲۹ | ۱۶۔ماہ تبوک ۱۳۲۰ ہش | ۲۳ شعبان ۱۳۶۰ ھ | ۱۶۔ماہ ستمبر ۱۹۴۱ء | نمبر ۲۱۲

روزنامہ الفضل قادیان —————— ۲۳ شعبان ۱۳۶۰ ھ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد احباب جماعت کو

ان ایام میں خصوصیت سے دعائیں کرو

اللہ تعالیٰ اپنے ماموروں کے ذریعہ جو جماعتیں قائم کرتا ہے۔ اگرچہ ابتدا میں وہ بہت کمزور اور بے کس ہوتی ہیں لیکن خدا تعالیٰ ان کی حفاظت کے لئے اور نہ صرف ان کی حفاظت کے لئے بلکہ ترقی کے لئے ایسے ذرائع پیدا کر دیتا ہے کہ اگرچہ وہ عام لوگوں کو نظر نہیں آتے۔ لیکن جب بھی کوئی کڑا وقت آتا ہے۔ تو وہ ڈھال بن کر سامنے آ جاتے ہیں۔

ان ذرائع میں سے سب سے بڑا ذریعہ بلکہ یوں کہنا چاہیئے۔ کہ اصل ذریعہ یہ ہوتا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ اپنی قائم کردہ جماعت کی راہ نمائی ایک ایسے انسان کے سپرد کرتا ہے۔ جو سب سے زیادہ اس کا مقرب ہوتا ہے۔ اور جسے وہ اپنے نور سے منور کر کے ایسی فراست عطا فرماتا اور اس قسم کا ملکہ عنایت کرتا ہے۔ کہ وہ آنے والے حوادث کو قبل از وقت محسوس کر کے جماعت کو ان سے بچنے کی ہدایات دینا شروع کر دیتا ہے۔ اور ایسے طریق ارشاد فرماتا ہے جن پر عمل کرنے سے حوادث کا بڑے سے بڑا طوفان خدا تعالیٰ کی چھوٹی سی جماعت کے ساتھ ٹکرا کر اسی طرح ناکام رہتا ہے جس طرح طوفانی سمندر کی موجیں مضبوط چٹان کے ساتھ ٹکرا کر پیچھے ہٹ جاتی ہیں۔

موجودہ زمانہ میں خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ جماعت احمدیہ قائم کی ہے۔ جو سنت اللہ کے ماتحت اپنی ابتدائی حالت میں نہایت ہی بے کس جماعت ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی خدا تعالیٰ کی دوسری سنت بھی کام کرتی ہوئی نظر آ رہی ہے۔ کہ اس نے محض اپنے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ کی راہنمائی ایسے انسان کے سپرد فرمائی ہوئی ہے جسے تمام پیش آنے والے حوادث کا مقابلہ کرنے کی طاقت عطا کر رکھی ہے۔ اور جو اس وقت تک خدا تعالیٰ کی عطا کی ہوئی توفیق سے نہ صرف مخالفین کے ہر قسم کے حملوں کو ناکام و نامراد بنا رہے ہیں۔ بلکہ جماعت کو بسرعت منزل مقصود کی طرف لے جا رہے ہیں۔

سالہا سال کا تجربہ بتاتا ہے۔ کہ جماعت پر جب بھی کوئی ابتلاء کا وقت آیا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے قبل از وقت جماعت کو اس میں کامیاب اور سرخرو ہونے کے لئے ہدایات ارشاد فرما دیں۔ ابھی چند ہی دن ہوئے حضور نے ایک خطبہ جمعہ میں فرمایا تھا۔ کہ جماعت احمدیہ کے لئے یہ بہت مشکلات کے دن ہیں۔ اور ہدایت فرمائی تھی۔ کہ ان ایام میں جماعت کو خاص طور پر دعاؤں سے کام لینا چاہیئے۔ احباب کرام کو چاہیئے۔ کہ اس خطبہ کو جو ۳۰ اگست ۱۹۴۱ء کے "الفضل" میں شائع ہو چکا ہے۔ شروع سے لے کر آخیر تک پھر مطالعہ کریں۔ ذیل میں اس کا ایک اقتباس پیش کیا جاتا ہے:۔

حضور فرماتے ہیں:۔ "ان ایام میں بھی مختلف رنگوں میں اللہ تعالیٰ نے ایسے سامان پیدا کر دیئے ہیں۔ جو بظاہر تکلیف دہ نتائج پیدا کرنے والے ہیں تا وہ ہماری کمزوریوں کو دور کرنے یا شائد مخالفوں کو جھوٹی خوشی دکھانے کے لئے تا وہ سمجھیں۔ کہ اب ہمارا ہاتھ اچھی طرح پڑ گیا ہے۔ اس قسم کی کئی باتیں ہیں۔ جن کے بیان کرنے کی ضرورت نہیں۔ کئی مشکلات پیدا ہو رہی ہیں۔ ہمارے عام دشمنوں کی طرف سے ہی نہیں۔ بلکہ بعض گورنمنٹ کی طرف سے بھی ہیں۔ بعض اور حوادث بھی ہیں۔ جن کے بیان کرنے کی ضرورت نہیں۔ ہیں اس وقت صرف دوستوں کو خاص طور پر دعاؤں کی تاکید کرتا ہوں۔ تا اللہ تعالیٰ جماعت کو دشمنوں کی شرارتوں اور مخالف کوششوں سے محفوظ رکھے . . . . . . ہمارے لئے گھمنڈ کی کوئی چیز نہیں۔ سوائے خدا تعالیٰ کی ذات کے۔ ہمارے لئے اور کوئی جگہ نہیں۔ وہی ہے جس نے ابتدا میں تھوڑے سے احمدیوں کو اٹھایا۔ اور اس حد تک ترقی دی۔ اور وہی ہے جو اب ہمیں دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھتے ہوئے اور ترقیات عطا کریگا۔ اور بڑھائیگا۔ انشاء اللہ

پس میں دوستوں کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ خصوصیت سے دعائیں کریں۔ جو دوست نمازوں میں دعائیں کرنے میں سست ہیں۔ وہ اب نمازوں میں بہت دعائیں کریں۔ اور جو نمازوں میں پہلے ہی خوب دعائیں کرتے ہیں۔ وہ دوسرے اوقات میں بھی کریں۔ تا اللہ تعالیٰ ہمارے دشمنوں کو ناکام و نامراد کرے۔ ہماری مشکلات کو دور فرمائے۔ اور اپنی رحمت کے دروازے ہمارے لئے کھول دے۔ ایسے وقت میں مسنون دعائیں بھی کرنی چاہئیں۔ قرآن کریم کی دعائیں بھی کرنی چاہئیں . . . . . . وہ دعا بھی جو میں نے پہلے بتائی ہوئی ہے۔ یعنی اللھم انا نجعلک فی نحورھم ونعوذ بک من شرورھم خاص طور پر مانگنی چاہیئے۔ یہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی دعا ہے۔ جسے آپ دشمنوں کے مقابلہ کے لئے خاص مواقع پر مانگا کرتے تھے۔ اور ہم پہلے بھی

اس کا تجربہ کر چکے ہیں۔ اور اس سے فوائد بھی حاصل کئے ہیں۔ اس لئے پھر اسے خصوصیات کے ساتھ مانگنا چاہئے پھر یہ بھی دعا کرنی چاہئیے۔ کہ اللہ تعالےٰ ان مشکلات کے وقت میں اپنے فضل سے ہمارے لئے ترقی کے سامان پیدا کر دے اور آرام و راحت کے سامان پیدا کر دے۔ اور ان مشکلات کو بھی دور فرمائے۔ جو زمانہ کے حالات کے لحاظ سے جماعت یا افراد جماعت کی ترقی اور ان کی راحت و آسائش میں حائل ہیں۔"

حضور کا یہ ارشاد بالکل واضح ہے احباب کرام کو چاہئیے۔ کہ اسے پیش نظر رکھیں۔ اور پورے خشوع اور خضوع کے ساتھ اللہ تعالےٰ کے حضور دعاؤں میں مصروف رہیں۔ کیونکہ یہی وہ طریق ہے جس پر چل کر ہم اللہ تعالےٰ کے اس انعام سے مستفید ہو سکتے ہیں۔ جو حضور کی ذات میں اللہ تعالےٰ نے ہم پر فرمایا ہے۔ اور ان ابتلاؤں میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ جن کا پیش آنا احمدیت کی ترقی کے لئے مقدر ہے۔

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۴ ؍ تبوک ۱۳۲۰ ہش۔ سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق ساڑھے چھ بجے شام کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے کہ حضور کو کل شام ایک سو درجہ تک بخار ہو گیا تھا۔ گو آج بخار نہیں ہے۔ لیکن طبیعت تاحال صاف نہیں ہوئی۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا کریں۔

صاحبزادی امۃ الرشید بیگم صاحبہ بنت حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو کل سے گردن کے عضلات میں سخت درد ہے دعائے صحت کی جائے۔

جیسا کہ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنے تازہ خطبہ جمعہ میں بیان فرمایا تھا۔ کہ حضور نے باہر سے بعض نمائندگان کو طلب فرمایا ہے۔ ان میں سے کچھ تو گزشتہ شب تشریف لے آئے۔ اور کچھ آج کی گاڑیوں سے پہنچے۔ حضور نے ان کے ساتھ بعض مقامی احباب کو بھی مشورہ میں شریک فرمایا۔ اور متعلقہ معاملہ کے مختلف پہلوؤں پر غور کیا گیا۔

آج بعد نماز عصر مسجد مبارک میں حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے جناب سیٹھ محمد غوث صاحب حیدر آباد کی صاحبزادی محترمہ امۃ الحی بیگم صاحبہ کا نکاح مکرم محمد یونس صاحب ولد عبدالعزیز صاحب ساکن لاڈوہ ضلع کرنال کے ساتھ ایک ہزار روپیہ مہر کے عوض پڑھا۔ خدا تعالےٰ مبارک کرے۔

درخواست ہائے دعاء

(۱) سید بشیر احمد صاحب دارالانوار کے ماموں میجر سید حبیب اللہ شاہ صاحب سپرنٹنڈنٹ سنٹرل جیل لاہور ابھی تک بیمار ہیں (۲) اللہ داد صاحب سکنہ سماعلہ ضلع گجرات بعارضہ تپ محرقہ بیمار ہیں (۳) مستری نذیر محمد صاحب لاہور کا لڑکا بشیر احمد سخت بیمار ہے (۴) روشن الدین صاحب پنڈی چری کو بعض مشکلات درپیش ہیں (۵) منشی عبدالغنی صاحب کارکن دفتر محاسب قادیان کا بچہ جمال الدین بعارضہ نمونیہ بیمار ہے (۶) سید دلاور شاہ صاحب بخاری اور ان کی اہلیہ صاحبہ بیمار رہیں (۷) منشی محمد بخش صاحب حصار بعارضہ بخار و اسہال بیمار ہیں (۸) محمد بشیر الدین صاحب جانثار (بہار) کی اہلیہ صاحبہ نہایت کمزور اور حاملہ ہیں (۹) مولوی محمد سلیمان صاحب از آڈہ ضلع مونگھیر جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی ہیں بعارضہ فالج بیمار ہیں سب کے لئے دعائے صحت کی جائے۔

تحریک جدید کے بقایا دار فوری توجہ کریں!

تحریک جدید کے وہ بقایا دار جن کے ذمہ گزشتہ سالوں یا کسی سال کا بقایا ہے۔ ان کو ۲۰ ؍ جون کا خطبہ بھیجنے کے بعد دفتر سے خطوط کے ذریعہ بھی توجہ دلائی جا رہی ہے کہ وہ (۱) ۳۰ ؍ ستمبر تک اپنا بقایا ادا کر دیں (۲) ۳۰ ؍ ستمبر سے پہلے پہلے قسط وار ادا کرنے کا تصفیہ کر لیں۔ اور قسط ادا کرنا شروع کر دیں (۳) اگر کسی کو کوئی خاص رقم ملنے کا خیال ہے۔ تو وہ اس رقم کے ملنے تک اپنی سہولت کے مطابق قسط ادا کرنا شروع کر دیں۔ تا ان کا ادا کرنے کا عملی اقدام سمجھا جائے۔ اور جس وقت ان کو وہ رقم مل جائے بقیہ رقم ادا کر دیں۔ (۴) اگر کوئی بقایا دار کسی قسم کا بھی تصفیہ نہ کرے۔ اور نہ خطوط کا جواب دے۔ تو ظاہر ہے کہ ۳۰ ؍ ستمبر کے بعد دفتر مجبوراً ایسے بقایا داران کے نام حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں پیش کر دے گا اور پھر ان کو حضور کی منظوری کے مطابق شائع کر دے گا پس بقایا داران کو فوری توجہ کر کے اپنا بقایا صاف کرنا چاہئیے۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

لکڑی سوختنی برائے جلسہ سالانہ دسمبر ۱۹۴۱ء

جلسہ سالانہ کے لئے لکڑی کے ٹنڈر مقامی احباب میں سے صرف دو دوستوں نے دئیے ہیں۔ انتظامیہ کمیٹی جلسہ سالانہ چاہتی ہے کہ بیرونی احباب بھی اس موقعہ پر ہماری امداد فرمائیں۔ کیونکہ لکڑی گراں ہے۔ اس لئے جن احباب کو لکڑی کے ایسے ذخیرے معلوم ہوں۔ جہاں سے لکڑی کفایت سے مل سکے۔ وہ ہمیں فوری طور پر مطلع فرمائیں یا اگر کوئی دوست ٹھیکہ لینا چاہیں۔ تو وہ ۱۸ ؍ ستمبر ۱۹۴۱ء تک اپنے ٹینڈر دفتر سپلائی و سٹور جلسہ سالانہ میں بھیج دیں۔ خاکسار قاضی عبداللہ ناظم سپلائی و سٹور جلسہ سالانہ قادیان

ایک ضروری تصحیح

"الفضل" کے ایک گزشتہ پرچہ میں ناظم صاحب نشر و اشاعت کی تبلیغی رپورٹ میں یہ لکھا گیا ہے۔ کہ مسجد احمدیہ سرینگر کا جو کمرہ مکمل ہو چکا ہے۔ اس میں پہلا جمعہ ۲۰ کے قریب احمدی احباب نے مولوی غلام رسول صاحب کی امامت میں پڑھا۔ لیکن اس کے متعلق انچارج صاحب کشمیر ریلیف فنڈ نے اطلاع دی ہے۔ کہ یہ صحیح نہیں۔ پہلا خطبہ جمعہ جناب قاضی محمد یوسف صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ صوبہ سرحد نے پڑھایا تھا۔

بی۔ اے عربی آنرز میں کامیابی

بشارت الرحمن صاحب ابن صوفی عطا محمد صاحب قادیان نے امسال بی۔ اے عربی آنرز میں ۲۶۶ نمبر حاصل کئے پونیورسٹی میں اوّل رہنے کی صورت میں وظیفہ کی امید ہے۔ نیز مبارک احمد صاحب ابن خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب اور عبدالباری صاحب ابن بابو عبدالحمید صاحب آڈیٹر لاہور نے بھی بی۔ اے عربی آنرز میں کامیابی حاصل کی ہے اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔

اطفال احمدیہ کا امتحان ۳۱ ؍ اکتوبر کو ہوگا

اطفال احمدیہ کا آئندہ امتحان جس کے لئے "مسلم نوجوانوں کے سنہری کارنامے" کے پہلے ۵۰ صفحات بطور نصاب مقرر ہیں۔ انشاء اللہ ۳۱ ؍ اکتوبر ۱۹۴۱ء مطابق ۳۱ ؍ اخاء ۱۳۲۰ ہش کو ہوگا۔ اطفال احمدیہ کو چاہئیے کہ وہ اس امتحان میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اپنے اخلاص اور احمدیت کے ساتھ گہری وابستگی کا ثبوت دیں۔ فیس داخلہ امتحان ایک پیسہ فی کس ہے

تفسیر کبیر پر مولوی ثناء اللہ صاحب کی بیہودہ نکتہ چینی

(۲)

وُہ آیت جس کے ترجمہ اور تفسیر پر مولوی ثناء اللہ صاحب نے اعتراض کیا ہے۔ اس کے پُورے الفاظ اور ترجمہ اور خلاصۂ مضمون بیان کر دینا زیادہ مناسب ہے تاکہ مولوی صاحب کے اعتراضات۔ اور ان کے جوابات پُوری طرح سمجھ آسکیں اور یہ بھی قارئین پر واضح ہو جائے۔ کہ مولوی صاحب کے اس آیت کے ترجمہ پر اعتراضات کرنے کی حقیقت کیا ہے؟ کیا ترجمہ غلط ہے۔ یا ان کا علم ہی ناقص ہے جو اس کے مطالب کا ادراک نہیں کر سکا آیت کے پورے الفاظ یہ ہیں:-

آیت اور اس کا ترجمہ

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ۭ اُولٰۗىِٕكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۤ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ہ - اس کا ترجمہ درج ذیل ہے:-

"پس کیا جو (شخص) اپنے رب کی طرف سے ایک روشن دلیل پر (قائم) ہے۔ اور (اس کی صداقت کا) ایک گواہ اس (یعنی خداوند تعالےٰ) کی طرف سے (آکر) اس کی پیروی کرے گا۔ اور اس سے پہلے موسےٰ کی کتاب تھی۔ جو (لوگوں کے لئے) امام اور رحمت تھی (ایک جھوٹے مدعی جیسا ہو سکتا ہے؟) وُہ (یعنی موسےٰ کے سچے پیرو) اس پر (بھی ضرور) ایمان لاتے ہیں اور ان (مخالف) گروہوں میں سے جو کوئی اس کا انکار کرے گا۔ تو (دوزخ کی) آگ اس کے (لئے) وعدہ کی جگہ ہے۔ پس (اے مخاطب) تو اس کے متعلق کسی (قسم کے) شک میں نہ پڑ۔ وُہ یقیناً بالکل حق ہے تیرے رب کی طرف سے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لایا کرتے"!

کفّار کا ایک اعتراض اور اس کا جواب

اس آیت سے اُوپر کفّار کا ایک اعتراض بیان کیا گیا ہے۔ کہ وُہ کہتے تھے۔ اگر آنحضرت نبی ہیں۔ تو آپ کے پاس خزانہ ہونا چاہیئے اس کا جواب دیتے ہُوئے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سچے نبی ہیں۔ اور گو ابھی ان کے پاس ظاہری خزانہ نہیں۔ مگر باطنی خزانہ ان کے پاس ضرور ہے۔ اور وُہ ایک ایسا خزانہ ہے کہ جس کے برابر ایک انسان تو کیا سب دُنیا کے پاس مجموعی طور پر بھی دولت نہیں۔ اور یہ خزانہ قرآن کریم ہے۔

پھر اس آیت کے بعد مذکورہ بالا آیت ہے جس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قرآن کریم کی صداقت کے تین زبردست دلائل بیان کئے ہیں

۱۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اپنے رب کی طرف سے روشن دلائل پر قائم ہیں۔ یعنی آپ کے معجزات ونشانات ایسے ہیں۔ کہ ان کا انکار سوائے ازلی وابدی شقی کے اور کوئی نہیں کر سکتا۔

۲۔ اور صرف یہی نہیں۔ کہ یہ معجزات آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جسمانی زندگی تک ہی محدود ہیں۔ بلکہ آپ کی زندگی کے بعد جب لوگ قرآن مجید اور اس کے معجزات کا انکار کر دیں گے۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ان معجزات کا جو حق و باطل میں فرق کرنے والے تھے۔ انکار کرتے ہُوئے انہیں قصہ اور افسانہ قرار دیں گے۔ تو اللہ تعالےٰ کی طرف سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک ظل ان تمام معجزات کو از سرِ نو دکھانے کے لئے جو آپ کے ہاتھ پر ظاہر ہُوئے اللہ تعالےٰ کی طرف سے الہام پاکر کھڑا ہوگا اور وُہ ظل آپ کی جیتی جاگتی تصویر ہوگا۔ اور پھر صرف یہی دو باتیں قرآن مجید۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صداقت کا ثبوت نہیں ہیں۔ بلکہ ایک زبردست دلیل آپ کی صداقت کی یہ بھی ہے۔ کہ تورات میں آپ کے متعلق پیشگوئیاں پائی جاتی ہیں۔ جو صداقت کو آشکار کر رہی ہیں۔ گویا یہ شخص دونوں طرف سے مضبوط شہادتوں کے ساتھ گھرا ہوا ہے۔ پس کیا ایسا شخص جس کی تائید میں ایسے دلائل ہوں۔ وُہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے۔ جس کی تائید میں کوئی ایسی دلیل نہ پائی جائے۔ اور وُہ آگے اور پیچھے دونوں جانب سے غیر محفوظ اور غیر تائید یافتہ ہو۔

یَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ سے مُراد

ویتلوہ شاهدٌ منه کے متعلق مفسّرین نے مختلف اقوال لکھے ہیں۔ بعض نے شاہد ابوبکر رضؓ کو بعض نے حضرت علی رضؓ کو اور بعض نے حسین رضؓ کو قرار دیا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔ ان سب کو مدنظر رکھتے ہُوئے ہماری تفسیر کبیر میں یہ لکھا گیا ہے۔ کہ شاہد کے لئے یہ شرط ہے۔ کہ وُہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے الہام پا کر کھڑا ہو۔ لیکن یہ لوگ جن کا اُوپر ذکر ہوا ہے۔ اللہ تعالےٰ کی طرف سے الہام پانے کے ہرگز مدعی نہ تھے۔ پس اس کے مصداق صرف اور صرف حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی ہیں۔ جنہوں نے خدا سے الہام پا کر ایسا دعوےٰ کیا۔

مولوی ثناء اللہ صاحب کا پہلا اعتراض

مولوی ثناء اللہ صاحب نے ترجمۂ آیت اور شاهدٌ کی تفسیر پر چھ اعتراض کئے ہیں۔ پہلا اعتراض یہ کیا ہے۔ کہ آیت میں ویتلوہ شاهدٌ منه اور ومن قبله كتاب موسىٰ اماماً ورحمةً دو جملے ہیں۔ جو آپس میں واو عطف کے ذریعے ملتے ہیں۔ اور اس کا یہ مطلب ہے کہ پہلے جملے کا فعل یعنی یتلوہ دُوسرے جملے کے ساتھ بھی لگتا ہے۔ گویا فقرہ یوں بنے گا۔ کہ یتلوہ کتاب موسىٰ من قبله جس کے معنے یوں ہوں گے۔ کہ موسےٰ کی کتاب (یعنی تورات) قرآن کی قرآن مجید کے نزول سے پہلے پیروی کرتی ہے۔ یا کرے گی۔ (مولوی صاحب کے نزدیک تائید کرتی ہے کے معنے ہیں) اور تفسیر کبیر میں ومن قبله کو مستقل علیحدہ جملہ بنا کر کان تامہ مقدر مانا ہے۔ اور معنے یُوں کئے گئے ہیں۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے یا قرآن مجید سے پہلے مُوسیٰ کی کتاب تھی۔ اور یہ ترجمہ بقول مولوی صاحب قاعدۂ نحو کے لحاظ سے غلط ہے۔

پہلا جواب

پہلا جواب اس اعتراض کا یہ ہے کہ مولوی صاحب نے اپنے مضمون میں عربی دان ہونے کا دعوےٰ تو کیا ہے۔ لیکن باوجود اس دعوےٰ کے انہوں نے اس اعتراض کے ضمن میں عربی سے اپنی جہالت کا ثبوت بہم پہنچایا ہے۔ کیونکہ عربی میں واؤ صرف عطف کے لئے ہی نہیں ہوتی۔ بلکہ اس کے علاوہ اور معانی بھی اس کے ہوتے ہیں۔ چنانچہ مغنی اللبیب میں ہے۔ کہ واؤ عطف کے علاوہ مستانفہ بھی ہوتی ہے۔ یعنی یہ بتاتی ہے۔ کہ پہلے جملہ کا دوسرے سے کوئی تعلق نہیں۔ بلکہ اگلا مستقل اور علیحدہ جملہ ہے۔ پس مولوی صاحب کے اعتراض کی بنیاد ہی فاسد ہے۔ اور انہوں نے مغالطہ دہی کرتے ہُوئے ایک ایسی بات کہی ہے۔ کہ جس کو سُن کر ایک طالب علم بھی ہنسی اڑائے گا۔ کیونکہ یہ عام بات ہے۔ کہ واؤ عطف کے علاوہ اور معنوں میں بھی استعمال ہوتی ہے۔ پس جب واؤ مستانفہ ہو سکتی ہے۔ تو ترجمہ تفسیر کبیر درست ہوا۔ کیونکہ اس میں اس کو جملہ مستانفہ بنایا گیا ہے۔

دُوسرا جواب

کتاب املاء ما من به الرحمان جو قرآن مجید کی تراکیب کو بتانے میں ایک مستند کتاب سمجھی گئی ہے۔ اس میں ومن قبله كتاب موسىٰ کو مستقل علیحدہ جملہ بنا کر مبتدا اور خبر قرار دیا ہے۔ اور اس طرح ہمارے ترجمہ کی تائید کی ہے۔

تیسرا جواب

مولوی صاحب کا یہ فرمانا کہ ومن قبله کا عطف یتلوہ کے جملہ پر ہے۔ درست نہیں کیونکہ معمولی عربی دان بھی جانتا ہے۔ کہ اس آیت میں تین جملے ہیں۔ (۱) افمن کان علےٰ بینةٍ من ربه (۲) و یتلوہ شاهدٌ منه۔ (۳) و من قبله كتاب موسىٰ اماماً و رحمةً اور دوسرے اور تیسرے جملہ کے پہلے واؤ آئی ہے۔ اگر اسے مولوی ثناء اللہ صاحب کے اصُول کے مطابق واؤ عطف بنائی جائے تو ان ہر دو جملوں کا عطف افمن کان علےٰ بینةٍ پر پڑنا چاہیئے۔ اور گویا عبارت یُوں ہوگی:-

افمن کان علیٰ بینۃٍ من ربه ویتلوه شاهدٌ منه ومن قبله کتاب موسیٰ۔ یعنی کیا وہ شخص جو بینہ پر قائم ہے۔ اور کیا وہ شخص جس کی پیروی ایک شاہد اللہ کی طرف سے آ کر کرے گا۔ اور کیا وہ شخص جس سے پہلے موسیٰ کی کتاب تھی اس شخص جیسا ہو سکتا ہے جس کے ساتھ یہ ہر سہ امور نہ ہوں۔ مولوی صاحب نے پہلا جملہ تو چھوڑ دیا۔ اور تیسرے جملہ کو لے کر دوسرے جملہ پر اس کا عطف ڈال دیا۔ حالانکہ عربی قاعدہ کی رو سے ہر دو آخری جملوں کا عطف پہلے جملوں پر پڑنا چاہیئے۔ اور وہی بات سب سے مقدم ہوگی۔ جو عربی قاعدہ کے لحاظ سے درست ہوگی۔ اور اس قاعدہ کے مطابق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا ترجمہ بالکل درست ہے۔ کیونکہ جملہ یوں ہے افمن کان من قبله کتاب موسیٰ کمن تاہ ہے۔ اور ترجمہ یہ ہے کہ اس سے پہلے موسےٰ کی کتاب تھی۔ گویا مولوی صاحب کے اصول کے مطابق بھی یہ ترجمہ درست اور صحیح ہے۔ مولوی صاحب کو چونکہ اعتراض ہی کرنا مقصود تھا۔ اس لئے انہوں نے بعض ان لوگوں کے خیال کو جنہوں نے تیسرے جملے کا عطف دوسرے پر ڈالنا جائز قرار دیا ہے لے کر اعتراض کر دیا۔ حالانکہ اس پر عطف ڈالنے سے نہ کوئی مفہوم بنتا ہے۔ نہ لغت ان معنوں کی تائید کرتی ہے۔ بلکہ مولوی صاحب کی طرح تکلف سے معنی کرنے پڑتے ہیں چنانچہ خود مولوی صاحب نے اس دقت کو محسوس کیا ہے۔ کیونکہ ترجمہ کرتے ہوئے ویتلوه کا ترجمہ "تائید کرتی ہے" کیا ہے حالانکہ کسی لغت میں تلا کے معنی تائید کرنے کے نہیں (ہاں بہت دور سے استنباطی معنی نکالے جائیں تو اور بات ہے) بلکہ تلا کے معنی پیروی کرنے کے ہیں۔ پس صرف اعتراض کرنے کی خاطر لغت کو چھوڑ دینا مناسب نہیں۔ بہر حال جن لوگوں نے یتلوا پر عطف ڈالنے کی کوشش کی ہے۔ ان پر ایسے اعتراضات پڑتے ہیں۔ جن سے بچ نکلنا محال ہے۔ پس اگر ان مشکلات کے پیش نظر استینافیہ م کا ترجمہ جو تفسیر میں کیا گیا ہے یا افمن کان پر عطف ڈال کر ترجمہ کرنا جسے ملحوظ رکھا گیا ہے وہ اگر احسن نہیں تو اور کیا ہے۔ اور اس پر اعتراض کرنا اپنے علم کی پردہ دری کرانا ہے۔

خاکسار نور الحق واقف تحریک جدید

غیر مبایعین کے متعلق دوسرے مسلمانوں کا خیال

پچیس سال ہوئے جب غیر مبایعین نے جماعت احمدیہ کے مرکز سے اپنا تعلق منقطع کر کے لاہور میں اشاعت اسلام کے نام سے ایک انجمن قائم کر لی۔ انہوں نے اپنے مقاصد کی تکمیل میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعوئے نبوت اور احمدیت کے دیگر امتیازی مسائل کو زبردست روکاوٹ خیال کرتے ہوئے بعد دیگر احمدیت کے عقائد سے روگردانی اختیار کی۔ اور ایک ربع صدی گزرنے کے بعد جہاں ایک طرف جماعت احمدیہ نے مرکز احمدیت قادیان دارالامان میں خلافت جوبلی کی تقریب پر اللہ تعالےٰ کا ہزار ہزار شکر ادا کیا کہ اس نے اپنے فضل سے ہمیں صحیح معنی میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیم پر چلنے اور اس کے قائم کردہ نظام خلافت کے ساتھ وابستہ رہنے کی توفیق عطا فرمائی۔ وہاں غیر مبایعین نے لاہور میں اس کی نقل کرتے ہوئے ایک سلور جوبلی منانے کا انتظام کیا۔ اور اس موقعہ پر یہ اعلان کیا۔ کہ پچیس سال کے عرصہ میں انہوں نے احمدیت کے امتیازی عقائد کو خیرباد کہہ دیا ہے۔ اور اب چونکہ ان میں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نہ ماننے والے مسلمانوں میں کوئی فرق نہیں اس لئے انہیں چاہیئے کہ زیادہ سے زیادہ مالی امداد کریں چنانچہ جناب مولوی محمد علی صاحب امیر غیر مبایعین نے اس موقعہ پر اپنے اخبار میں لکھا۔

"کام شروع ہو چکا ہے وقت ہے کہ تمام مسلمان بھائی اس میں شامل ہو کر اس کام کی قوت کا موجب بنیں۔ ہم بھی انہیں کی طرح مسلمان ہیں۔ اہل السنت والجماعت ہیں۔ اور اہل السنت والجماعت کے عقائد رکھتے ہیں۔ اس کے خلاف جو کچھ کہا جاتا ہے وہ غلط ہے"

(پیغام صلح جوبلی نمبر ۱۹۳۸ء)

لیکن غیر مبایعین کو احمدیت کے عقائد سے اس حد تک اعراض کرنے کے باوجود اپنے مقاصد میں خاطر خواہ کامیابی نہ ہوئی۔ اور وہ اپنے اس طرز عمل کی وجہ سے نہ ادھر کے رہے نہ ادھر کے کیونکہ اگرچہ عام مسلمانوں کی امداد کے حصول کے لئے انہوں نے اپنے عقائد میں تبدیلی کر لی تھی۔ مگر عام مسلمانوں نے غیر مبایعین کے عقائد میں تبدیلی کو چالاکی اور نفاق پر محمول کیا

ایک تازہ فتوے

حال ہی میں اخبار "پیغام صلح" کے ایڈیٹر صاحب اور مولوی شاہ نذیر احمد صاحب شبلی کا ایک مسئلہ کے متعلق تبادلۂ خیالات ہو رہا تھا کہ اس ضمن میں شاہ نذیر احمد صاحب کا ایک مکتوب اخبار صدق لکھنؤ میں شائع ہوا ہے۔ جو "پیغام صلح" کی اشاعت مورخہ ۳۰ اگست ۱۹۴۱ء میں بھی درج کیا گیا ہے۔ اس مکتوب میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دعوئے نبوت اور جماعت احمدیہ کے قیام کا ذکر کرنے کے بعد غیر مبایعین کا ذکر بایں الفاظ کیا گیا ہے

"قادیانی امت کے بعض افراد (غیر مبایعین) نے اس طرز عمل کا احساس کیا۔ اور انہوں نے تاویل در تاویل اور بعض صورتوں میں (احمدیت کے عقائد کا) انکار تک کر کے امت کے قریب آنے کی سعی کی۔ اور وہ لاہوری قادیانی کے نام سے مشہور ہو گئے۔ لیکن یہ ایک واقعہ ہے۔ کہ امت کے حصار سے جس شخص کے اثر کے ماتحت وہ نکلے تھے۔ جب تک اس کے اثر کا قاطبۃً وہ انکار نہ کر دیں امت کے وسیع دائرہ میں آنے کا ان کے لئے امکان نہیں" (بحوالہ پیغام صلح ۳۰ اگست ۱۹۴۱ء)

غیر مبایعین کے طریق عمل کا یہ کس قدر تلخ ثمرہ ہے۔ کہ جن لوگوں کی خاطر انہوں نے اپنے ایسے عقائد کو ترک کر دیا جن پر قائم ہونے کے متعلق وہ بارہا اخبارات اور رسالوں میں اعلان کر چکے تھے۔ ان کی طرف سے انہیں یہ صلہ ملا ہے۔ کہ وہ اب بھی انہیں اپنے قریب سمجھنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔

مسلمانوں کی طرف سے اس سلوک اور بے رخی کا احساس غیر مبایعین کو بھی اب بہت حد تک ہونے لگا ہے چنانچہ مولوی محمد علی صاحب نے اس بات کا شکوہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ غیر مبایعین کو "عام مسلمانوں کی طرف سے کفر اور ارتداد اور دجالیت کے فتوؤں کے سوا کچھ حاصل نہیں" (پیغام صلح ۱۲ اگست ۱۹۴۱ء) لیکن صرف اس حد تک یہ احساس کافی نہیں بلکہ ضرورت ہے کہ غیر مبایعین غور کریں۔ کہ باوجود عقائد میں تبدیلی اختیار کرنے کے ان کی کوششیں کیوں کامیاب اور بار آور نہیں ہوئیں۔ اور ان کی اپنی تعداد روز بروز کیوں کم ہوتی جا رہی ہے۔ اگر وہ خلوص نیت سے اس بات کو سوچیں گے تو ان پر یہ حقیقت منکشف ہو جائے گی۔ کہ اللہ تعالےٰ کے نبیوں اور ماموروں سے الگ ہونے کے بعد کبھی کوئی تحریک کامیاب نہیں ہوئی۔ نہیں ہو سکتی۔ اور نہیں ہوگی۔ یہ اللہ تعالےٰ کے رسول ہی ہیں۔ جن کے متعلق اس کا یہ وعدہ ہے۔ کہ کتب اللہ لاغلبن انا ورسلی (مجادلہ ۳) یعنی اللہ تعالےٰ نے اس بات کو فرض قرار دے دیا ہے۔ کہ وہ اور اس کے رسول دنیا میں غالب ہوں گے۔ پس خدا کے رسول کی جماعت سے الگ ہو کر کسی کامیابی کی توقع رکھنا فضول ہے۔

خاکسار ملک محمد عبد اللہ

ضروری گذارش

احباب کے نام وی۔ پی ارسال کر دیئے گئے ہیں۔ اور ہم توقع رکھتے ہیں۔ کہ کوئی دوست وی۔ پی واپس کر کے دفتر کو نقصان پہنچانیکا موجب نہیں ہوگا۔ احباب کو یاد رکھنا چاہئیے کہ بلا وجہ وی۔ پی واپس کرنا نہ صرف اخلاقی جرم ہے۔ بلکہ موجودہ حالات میں شدید نقصان پہنچانے کے مترادف ہے۔

"منیجر"

حبّ اٹھرا

اسقاط کا مجرّب علاج

جو مستورات اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں۔ یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہیں ان کیلئے حبّ اٹھرا جسٹرڈ نعمت غیر مترقبہ ہے حکیم نظام جان شاگرد حضرت قبلہ مولوی نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ شاہی طبیب دربار جموں و کشمیر نے آپ کا تجویز فرمودہ نسخہ تیار کیا ہے۔ حبّ اٹھرا کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت۔ تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو اس دوائی کے استعمال کرنے میں دیر کرنا گناہ ہے۔

قیمت فی تولہ عہ ۔ مکمل خوراک گیارہ تولے یکدم منگوانے پر گیارہ روپے

حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح اوّل دواخانہ معین الصحت قادیان

برعایت [illegible]

جو دوست ۱۶-۱۷-۱۸ ستمبر کو اپنے حلقوں کا ذکر نہیں ڈالیں گے۔ یا دستی خریدیں گے۔ انہیں حسب ذیل ادویہ نصف قیمت پر ملیں گی۔ فہرست میں اصلی قیمتیں درج ہیں۔ محصولڈاک علاوہ

موتی سرمہ :- جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ہے۔ قیمت دو روپے آٹھ آنے فی تولہ محصولڈاک علاوہ

اکسیر البدن } دنیا میں ایک ہی مقوی دوا ہے۔ جس نے ایک دفعہ استعمال کی۔ وہ مجسم اشتہار بن گیا۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک پانچ روپے محصولڈاک علاوہ

اکسیر اکبر } طاقت کی لاثانی اور مستقل اثر پیدا کرنیوالی دوا ہے جس نے ایک دفعہ استعمال کی۔ وہ ہمیشہ کا گرویدہ ہو گیا۔ سونے کا کشتہ۔ عنبر۔ کستوری۔ موتی۔ جندبیدستر۔ وغیرہ کا بےنظیر مرکب ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک بیس روپے محصولڈاک علاوہ

اکسیر بواسیر } یہ دوا بواسیر جیسی موذی مرض کو نیست و نابود کرنے والی اکسیر ہے۔ قیمت تین روپے۔ محصولڈاک علاوہ

موتی دانت پوڈر } دانتوں کی جملہ امراض کے لئے تیر بہدف ہے اس کے استعمال سے دانت موتیوں کی طرح چمکنے لگتے ہیں۔ قیمت سالم شیشی ایک روپیہ

تریاق اعظم } دو ہزار بیماریوں کا ایک ہی علاج۔ گویا ہسپتال آپ کی پاکٹ میں۔ اور آپ ڈاکٹر کی محتاجی سے بے نیاز۔ قیمت سالم شیشی دو روپے چار آنے محصولڈاک علاوہ

رفیق زندگی } موسم گرما کی مفرح ٹانک۔ طاقت کی عجیب و غریب دوا۔ حقیقی معنوں میں زندگی کی رفیق۔ قیمت پانچ روپے محصولڈاک علاوہ

اکسیر معدہ } معدہ کے جملہ عوارض کے لئے اکسیر اعظم۔ غضب کی بھوک لگانیوالی۔ جو کھاؤ سو نوراً ہضم۔ قیمت سالم شیشی دو روپے۔ محصولڈاک علاوہ

اکسیر ذیابطیس } ذیابطیس جیسی ظالم مرض کو جڑ سے اکھیڑنے والی سریع الاثر دوا قیمت سالم کورس دس روپے (۱۰) محصولڈاک علاوہ

قبض کشا گولیاں } قبض سب بیماریوں کی جڑ ہے۔ اس سے نجات حاصل کرنے کیلئے یہ گولیاں اپنا ثانی نہیں رکھتیں۔ قیمت ایکسو گولی دو روپے محصولڈاک علاوہ

افیون چھڑاؤ گولیاں } افیون بری بلا ہے۔ اس سے چھٹکارا پانے کیلئے یہ مسلمہ چیز ہے۔ قیمت ڈیڑھ صد گولی دو روپے محصولڈاک علاوہ

اکسیر دمہ } اس ظالم مرض سے خدا کی پناہ۔ انسان زندہ در گور ہو جاتا ہے۔ یہ اکسیر اس موذی مرض کو جڑ سے اکھاڑ دیتی ہے۔ قیمت تین روپے محصولڈاک علاوہ

اکسیر بچگان :- بچوں کے پیٹ کے جملہ عوارض کیلئے اکسیر۔ قیمت دو روپے محصولڈاک علاوہ

مچھر پروف } مچھر اس سے اس طرح بھاگتا ہے۔ جیسے لاحول سے شیطان۔ قیمت سالم شیشی ایک روپیہ چار آنہ محصولڈاک علاوہ

ست سلاجیت خالص } ویدک اور یونانی طبیب ہر دو اس کے فوائد کے یکساں معترف ہیں۔ بازار سے ایسی چیز ایک روپیہ تولہ پر بھی نہیں ملیگی۔ قیمت ایک چھٹانک دو روپے آٹھ آنے۔ محصولڈاک علاوہ

طلائے بےنظیر } جس نے سب طلاؤں کو مات کر دیا ہے۔ بلحاظ فوائد بےنظیر ہے۔ قیمت ایک تولہ دو روپے آٹھ آنے۔ محصولڈاک علاوہ

پھول بغیر کانٹا } طلائے بےنظیر کے فوائد کے علاوہ اس میں مزید خوبی یہ ہے۔ کہ باندھنے کی ضرورت نہیں۔ قیمت ایک تولہ تین روپے محصولڈاک علاوہ

آوازِ خلق کو نقارۂ خدا سمجھو!

— حضرت میاں بشیر احمد صاحب ایم اے فرماتے ہیں۔ کہ میں نے آپکے سرمہ کو بے حد مفید پایا۔"

— جناب ڈاکٹر رشید احمد صاحب [illegible] لڑی ہسپتال کلکتہ تحریر فرماتے ہیں۔

"میرے زیر علاج بیماروں کو اکسیر البدن سے بے حد فائدہ ہوا۔"

— جناب ڈاکٹر شیر محمد صاحب عالی اسسٹنٹ سرجن فورٹ لاکھارٹ سے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ "میرے ایک مایوس مریض کو جو پچیس سال سے بیمار تھا اکسیر اکبر نے حیرت انگیز فائدہ دیا۔"

— جناب ملک امیر محمد خان صاحب رئیس کوٹ رحمت خاں لکھتے ہیں۔ کہ میں نے آپ کی کئی ایک ادویہ استعمال کیں۔ آپ کی ادویہ کے خواص و فوائد مندرجہ اشتہار سے بہت زیادہ موثر ہیں۔ اس سے بجھتی ہوئی شمع روشن ہو گئی۔" تجربہ شاہد ہے جس نے ایک دفعہ بھی رئیس کارخانہ سے معاملہ کیا۔ ہمیشہ کا گرویدہ ہو گیا۔

ملنے کا پتہ :- منیجر نور ہیلتھ منسٹر نور بلڈنگ قادیان پنجاب

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

واشنگٹن ۱۳ ستمبر امریکہ کے وزیر بحری نے اعلان کیا ہے کہ جرمنی نے امریکہ کا ایک اور جہاز غرق کر دیا ہے جو امریکہ سے سامان لے کر آئس لینڈ جا رہا تھا۔ جرمن آبدوز نے بغیر انتباہ اس پر تارپیڈو مارے اور جہاز غرق ہونے کے بعد ملاحوں کو ساحل سے چھ سو میل دور بے سروسامانی کی حالت میں چھوڑ دیا۔ ایسوسی ایٹڈ پریس آف امریکہ کا بیان ہے کہ امریکہ کے مسلح جہاز آبدوز کا تعاقب کر رہے ہیں۔ اور ایک اطلاع ہے کہ اس آبدوز سے ان کی جنگ ہو رہی ہے

لنڈن ۱۳ ستمبر برطانی ہوم منسٹر نے عوام کو انتباہ کیا ہے کہ سردیوں میں ہمارے ملک پر شدید بمباری کا اندیشہ ہے۔ اگر روسی جنگ کا فیصلہ نہ ہوا۔ اور جرمن وہاں خندقیں کھودنے میں کامیاب ہو گئے تو وہ برطانیہ پر شدید بمباری کریں گے۔ یہاں آگ بجھانے کے انتظامات مکمل کر لئے گئے ہیں۔

انقرہ ۱۳ ستمبر اٹلی کے سابق ٹیز گیاڈا نے اعلان کیا ہے کہ نازی گورنمنٹ نے جرمن بحری بیڑے کو حکم دیدیا ہے۔ کہ جو امریکن جہاز امریکن حفاظتی سمندروں میں داخل ہوں۔ ان پر حملہ کر دیا جائے

لنڈن ۱۳ ستمبر روسی جنگ کے متعلق آمدہ اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ جرمن دریائے ڈنیپر کو پار کر گئے ہیں۔ روسیوں نے شمالی یوکرین کا ایک اور شہر چرنیگوف خالی کر دیا ہے۔ لینن گراڈ کے محاذ پر شدید جنگ ہو رہی ہے۔ مارشل بڈنی کی پوزیشن جنوب میں سخت خطرناک ہو گئی ہے۔ روسیوں نے مان لیا ہے کہ جرمنوں نے ڈنیپر کے مشرق میں پاؤں جما لئے ہیں صوفیہ ریڈیو کا بیان ہے۔ کہ جرمنوں نے لینن گراڈ کے جنوبی مورچہ کو توڑ کر ماسکو کی طرف بڑھنا شروع کر دیا ہے۔

انقرہ ۱۳ ستمبر بلغاریہ میں جرمن فوجوں کی سرگرمیوں کی خبریں کئی روز سے آ رہی ہیں۔ ڈپلومیٹک حلقوں کی رائے ہے کہ ان کا مقصد ترکی اور مصر پر ایک وقت حملہ ہے۔ اور شاید چند ہفتوں میں یہ حملہ ہو جائے۔ ترکوں نے بھی مقابلہ کی پوری پوری تیار کر رکھی ہے۔

انقرہ ۱۳ ستمبر امریکہ کی سرکاری نیوز ایجنسی کا بیان ہے۔ کہ جرمنی غالباً ترکی کی تمام استادہ فصلوں کا ٹھیکہ لے لیگا۔ اس سلسلہ میں دونوں ملکوں میں بات چیت غیر متوقع طور پر جلد ہی ایک تجارتی معاہدہ پر منتج ہونے والی ہے۔ بلغاریہ میں جرمن فوجوں کی تیاریوں کا مطلب ترکی پر حملہ نہیں لیا جاتا۔ اور وہاں کسی تشویش یا اضطراب کا اظہار نہیں کیا جا رہا۔

لنڈن ۱۳ ستمبر بی۔ بی۔ سی کا بیان ہے۔ کہ اٹلی نے اپنے کئی جہاز بلغاریہ کو فروخت کر دیئے ہیں۔ مقصد یہ ہے۔ کہ بلغاریہ انہیں درۂ دانیال سے گذر کر بحیرۂ اسود میں لے جائے۔ تاکہ وہ محوری بیڑے میں شامل ہو کر روس سے لڑ سکیں۔ کوئی فریق جنگ چونکہ درہ دانیال سے جنگی جہاز نہیں گذار سکتا۔ اس لئے یہ چال چلی گئی ہے۔

پشاور ۱۳ ستمبر ڈپٹی مجسٹریٹ نے یہاں آٹا اور دودھ کے بھاؤ مقرر کر دیئے ہیں۔ آٹا درجہ اول سوا چھ سیر اور درجہ دوئم ساڑھے چھ سیر فی روپیہ ہوگا۔ دودھ کا نرخ تین سیر فی روپیہ ہوگا۔

شملہ ۱۳ ستمبر مسلم لیگی وزراء اعظم کے استعفوں سے ڈیفنس کونسل میں جو جگہیں خالی ہوئی ہیں۔ کہا جاتا ہے۔ کہ ان پر اب مسٹر منوہر لال اور مسٹر چھوٹو رام مقرر ہونگے اور بنگال سے سر۔ بی۔ ایس۔ رائے وزیر بلدیات لئے جائیں گے۔

لنڈن ۱۳ ستمبر۔ باخبر حلقوں کی رائے ہے۔ کہ ہندوستان کا آئندہ وائسرائے مسٹر بٹلر موجودہ وزیر تعلیم کو بنایا جائیگا۔ آپ پہلے نائب وزیر ہندرہ چکے ہیں۔ آپ پنجاب میں پیدا ہوئے تھے۔

بمبئی ۱۳ ستمبر مسٹر جناح نے سر سلطان احمد صاحب اور بیگم شاہنواز صاحبہ کو پانچ سال کے لئے مسلم لیگ سے خارج کر دیا ہے۔ کیونکہ انہوں نے ڈیفنس کونسل سے مستعفی ہونے سے انکار کر دیا تھا

لنڈن ۱۳ ستمبر جرمنوں نے پیرس کے بازاروں میں مشین گنیں نصب کر دی ہیں۔ اور اس وقت تک ۲۴ ہزار کمیونسٹ فرانس میں گرفتار کئے جا چکے ہیں

قاہرہ ۱۳ ستمبر۔ یہاں کا عجائب گھر دنیا بھر میں مشہور ہے۔ اس میں فراعنہ مصر کے زمانہ کے بہت سے نوادرات ہیں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ ۱۰ ستمبر کو اس میں چوری ہو گئی۔ اور ۷ اسیر بہترین قسم کا سونا چرا لیا گیا۔ حالانکہ تمام قیمتی اشیاء بڑے بڑے تہ خانوں میں بند تھیں

ماسکو ۱۳ ستمبر آج لینن گراڈ پر پہلی بار برف باری ہوئی۔

لنڈن ۱۳ ستمبر معلوم ہوا ہے کہ برطانیہ ایران کے رستہ روس کو مدد بھیج رہا ہے۔ بہت سے طیارے اور دوسرا سامان پہنچ بھی چکا ہے۔

واشنگٹن ۱۳ ستمبر امریکن وزیر خارجہ سے دریافت کیا گیا۔ کہ کیا امریکن گورنمنٹ جرمن حملوں سے محفوظ رکھنے کے لئے اپنے تجارتی جہازوں کو مسلح کرنا چاہتی ہے آپ نے کہا سر دست کوئی تجویز نہیں۔

لنڈن ۱۳ ستمبر آج ملکہ معظم نے برطانیہ کی مشینی۔ پیادہ اور فضائی فوجوں کا معائنہ کیا۔

لنڈن ۱۳ ستمبر مسٹر روزویلٹ کی تقریر کے متعلق برلین ریڈیو نے کہا۔ کہ جرمن جہازوں پر حملہ کرنے کے حکم کا اعلان انہوں نے اب کیا ہے۔ مگر یہ حکم وسط جولائی سے دیا جا چکا ہے۔ اور مسٹر موصوف جرمنی سے جنگ چھیڑنے کے لئے بہانے تلاش کر رہے ہیں۔ مغربی کرۂ ارض کی حفاظت کے دعویٰ کی حقیقت امریکہ کے آئس لینڈ پر قبضہ سے بخوبی ظاہر ہے۔ یہ بھی کہا کہ مسٹر موصوف نے یہ وضاحت نہیں کی۔ کہ ان کا یہ حکم کن سمندروں پر حاوی ہے

ٹوکیو ۱۳ ستمبر جاپان کی واحد سیاسی پارٹی کے لیڈر نے مسٹر چرچل اور مسٹر روزویلٹ کی وارننگ کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ کہ جاپان اور امریکہ کے درمیان مستقبل قریب میں لڑائی ہونے والی ہے امریکہ اور جاپان میں جو بات چیت ہو رہی ہے۔ اگر وہ کامیاب نہ ہوئی۔ تو جاپان آخری فرد تک قربان کر دے گا۔ اور اس بات چیت کی کامیابی مشکوک ہے۔

واشنگٹن ۱۳ ستمبر امریکہ کے وزیر خارجہ نے پریس کانفرنس میں اعلان کیا کہ جاپان اور امریکہ میں کوئی معاہدہ طے نہیں ہوا۔ اور جب تک جاپان تبدیلی دل کا ثبوت نہ دے معاہدہ نہیں ہو سکتا۔

لاہور ۱۳ ستمبر ۱۹۴۱ء کی پولیس رپورٹ شائع ہو گئی ہے۔ ڈکیتی۔ سرقہ بالجبر اور قتل کی وارداتوں میں علی الترتیب ۶۔ ۱۹۔ اور ۱۵ فیصدی اضافہ ہوا ہے۔

قاہرہ ۱۳ ستمبر عراق کے پانچ باغی لیڈروں نے جو ایران میں پناہ گزین تھے یہ خواہش کی ہے۔ کہ انہیں واپس عراق جانے اور کورٹ مارشل کے سامنے پیش ہونے کی اجازت دی جائے۔ فلسطین کے سابق مفتی اعظم اس وقت طہران کے جرمن سفیر کے ہاں پناہ گزین ہیں۔

لنڈن ۱۳ ستمبر۔ اگست کے آخر تک یعنی گذشتہ آٹھ ماہ میں برطانیہ نے ترکی کو چھ لاکھ پونڈ کا مال بھیجا ہے۔

لنڈن ۱۳ ستمبر نیشنل براڈکاسٹنگ کمپنی کی اطلاع ہے۔ کہ ہٹلر۔ ربن ٹراپ اور ہر فان پاپن کے مابین ترکی کے مسئلہ پر عنقریب کانفرنس ہونے والی ہے

واشنگٹن ۱۳ ستمبر اسلحہ سازی کے نگران محکمہ کی رپورٹ کے مطابق طیارہ ساز کارخانوں نے اگست کے مہینہ میں ۱۸۵۴ فوجی ہوائی جہاز تیار کئے۔ گویا جولائی کی نسبت ۳۸۹ زیادہ۔ اگر سال کے باقی مہینوں میں یہی رفتار رہی تو ۱۹۴۱ء میں اٹھارہ ہزار ہوائی جہاز بن جائیں گے ۱۹۴۱ء کے آٹھ ماہ میں امریکہ نے ۲۱۳ نئے بحری جنگی جہاز بھی مکمل کئے ہیں۔ جن میں ۹ آبدوزیں اور ۱۲ تباہ کن جہاز ہیں اسی سال ۳۴۶ نئے جنگی بحری جہازوں کی تعمیر کا کام شروع کیا گیا ہے

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی